SENIOR CERTIFICATE EXAMINATION
SENIORSERTIFIKAAT-EKSAMEN

OCTOBER / NOVEMBER
OKTOBER / NOVEMBER

2004

URDU

(First Paper)

SG **219-2/1**

6 pages

URDU SG: Paper 1

219 2 1 SG

COPYRIGHT RESERVED / *KOPIEREG VOORBEHOU*
APPROVED BY UMALUSI / *GOEDGEKEUR DEUR UMALUSI*

GAUTENG DEPARTMENT OF EDUCATION

SENIOR CERTIFICATE EXAMINATION

URDU HG
(First Paper)

TIME: 2 hours

MARKS: 80

INSTRUCTIONS TO CANDIDATES

READ THESE INSTRUCTIONS CAREFULLY BEFORE ANSWERING THE QUESTIONS

1. Answer **ALL** questions.

2. Number your answer as the questions are numbered.

3. Read **ALL** instructions carefully.

4. The questions are in Urdu/English, but your answers **MUST** be in Urdu unless stated otherwise.

5. Strike out **ALL** rough work.

QUESTION ONE

COMPOSITION

Write a Composition in Urdu of about 18 – 20 lines with a line left blank in between, on any ONE of the following topics.

۱. گھر کی صفائی

۲. پانی

۳. ایک خوبصورت شادی

۴. ہمارے پڑوسی

۵. احمد کی نئی گاڑی

[40]

QUESTION TWO

INFORMAL LETTER

2.1 Write a letter to your friend inviting him/her to your brother's wedding.

OR

2.2 Write a letter to your father asking him to bring several Urdu novels for you from India.

OR

2.3 Write a letter to your friend giving him/her news about your new house at the sea-side.

[20]

QUESTION THREE

POETRY

Read the following poem and answer in Urdu the questions that follow.

نعت

دو جگ کے سرکار محمدؐ　　نبیوں کے سردار محمدؐ
امّت کے غم خوار محمدؐ　　ہر اِک کے دِل دار محمدؐ
حکمِ خدا سے آئے محمدؐ　　حق کا سندیسہ لائے محمدؐ
رحمت بن کر آئے محمدؐ　　سارے جہاں پر چھائے محمدؐ
اِک سچے فرمان کو لائے　　تعلیمِ قرآن کو لائے
مُسلم کی اِک آن کو لائے　　نئی نویلی شان کو لائے
سب سے افضل اُمّت اُنؐ کی　　عرش و زمین پر عظمت اُنؐ کی
عام ہے سب پر رحمت اُنؐ کی　　سب پر لازم اُلفت اُنؐ کی
بن کر آئے حق کے پیامی　　سب سے اعلیٰ سب سے گرامی
حق کے فرشتے، اُنؐ کے سلامی　　شاہوں نے کی اُنؐ کی غلامی

جواب دو :-

۱. محمدؐ نبیوں کے کیا ہے؟ (2)

۲. نعت کس قسم کی نظم کو کہتے ہیں؟ (2)

۳. نبیؐ کی اُمت کیسی ہے؟ (2)

۴. اِس نظم کو اپنے لفظوں میں لکھیئے۔ (4)

Total : 10

P.T.O.

QUESTION FOUR: PROSE

Study the following text carefully and answer the questions in URDU.

پہلی ہجرت

جب ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے لوگوں کو اسلام کی دعوت دی اور بُت پرستی سے روکا تو قریش قبیلے کے لوگوں نے آپؐ کے چچا حضرت ابوطالب سے کئی بار شکایت کی کہ آپ کا بھتیجا ہمارے بُتوں کی توہین کرتا ہے اور ہمارے بزرگوں کو گمراہ کہتا ہے، اس لیے آپ درمیان سے ہٹ جائیں یا پھر مقابلے کے لیے میدان میں آجائیں تاکہ فیصلہ ہوجائے۔ حضرت ابوطالب نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ سے کہا کہ میرے پیارے بھتیجے مجھ پر اتنا بار نہ ڈالو کہ میں اُٹھا نہ سکوں۔ ہمارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا:

"خدا کی قسم! اگر یہ لوگ میرے ایک ہاتھ پر سورج اور دوسرے پر چاند لاکر رکھ دیں، تب بھی میں اپنے فرض سے باز نہ آؤں گا۔ یا تو خدا اس کام کو پورا کرے گا یا میں خود اس پر نثار ہوجاؤں گا۔"

یہ جواب سُن کر حضرت ابوطالب نے حضورؐ کو تسلی دی کہ آپؐ اپنا کام کیے جائیے اور دشمنوں کی پروا نہ کیجیے۔ اس کے بعد قریش نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ اور دوسرے مسلمانوں پر زیادہ سختیاں شروع کردیں اور انھیں طرح طرح کی تکلیفیں پہنچانے لگے۔

حضور رسولِ مقبول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے یہ دیکھا تو مسلمانوں کو ہدایت فرمائی کہ وہ حبش ہجرت کرجائیں۔ کچھ مسلمان مکّے والوں سے چھُپ کر حبش روانہ ہوگئے۔ حبش کا بادشاہ نجاشی بہت انصاف پسند تھا۔ مسلمان حبش میں امن وامان سے زندگی بسر کرنے لگے۔ کافروں کو مسلمانوں کا یہ سکون اور اطمینان بہت بُرا لگا اور انھوں نے ایک وفد تحفے تحائف دے کر نجاشی کے دربار میں بھیجا۔

ان کافروں نے بادشاہِ حبش سے گزارش کی کہ ہمارے کچھ آدمیوں نے آپ کے پاس پناہ لے رکھی ہے۔ انھوں نے نیا دین ایجاد کیا ہے اور وہ ہمارے مجرم ہیں' انھیں ہمارے حوالے کر دیا جائے۔

بادشاہ نے اس وفد کے سامنے مسلمانوں کو بُلا بھیجا۔ اس وقت حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کی نمائندگی کر رہے تھے۔ انھوں نے نجاشی کے سامنے اسلام کی وہ تعلیمات بیان کیں جو انسان کو شرافت' صداقت' دیانت اور ہمدردی کی زندگی گزارنے کا حکم دیتی ہیں۔ نجاشی نے حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کلامِ الٰہی کا کوئی حصّہ پڑھنے کے لیے کہا تو آپ نے سورۂ مریم کی چند آیتیں پڑھیں۔ نجاشی کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور اس نے قریش کے وفد سے کہا۔ "تم واپس جاؤ۔ میں ان مظلوموں کو ہرگز تمھارے حوالے نہیں کروں گا۔"

قریش کا وفد ناکام اور نامراد واپس ہو گیا۔ جب رسول اللہ صَلّی اللہ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلّم نے مدینے کی طرف ہجرت فرمائی تو حبش کو ہجرت کرنے والے مسلمان بھی مدینہ طیبہ آ گئے۔

جواب دو:

۱. قریش نے ابو طالب کو کیا کہا؟ (1)

۲. ابوطالب نے آپؐ کو کیا کہا اور کیوں کہا؟ (1)

۳. آپؐ نے ابو طالب کو کیا جواب دیا؟ (1)

۴. قریش نے پھر آپؐ اور مسلمانوں پر کیا کیا؟ (1)

۵. کافروں نے بادشاہِ حبشی سے کیا گزارش کی؟ (2)

۶. وفد میں کیا ہوا تھا؟ (2)

۷. نجاشی نے پھر قریش کے وفد کو کیا حکم دیا؟ (2)

Total : 10

TOTAL MARKS: 80

END